Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

☎ 213029

ہفتہ 18- ستمبر 1999ء - 7 جمادی الثانی 1420 ہجری - 18- تبوک 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 211

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک بیمار حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا اور اس نے دعا کے واسطے عرض کی اور اپنی حالت پر مایوسی کا اظہار کیا۔

حضرت نے فرمایا:-

میرا مذہب یہ ہے کہ کوئی بیماری لاعلاج نہیں۔ ہر ایک بیماری کا علاج ہو سکتا ہے جس مرض کو طبیب لاعلاج کہتا ہے اس سے اس کی مراد یہ ہے کہ طبیب اس کے علاج سے آگاہ نہیں ہے۔ ہمارے تجربہ میں یہ بات آچکی ہے کہ بہت سی بیماریوں کو اطباء اور ڈاکٹروں نے لا علاج بیان کیا مگر اللہ تعالیٰ نے اس سے شفا پانے کے واسطے بیمار کے لئے کوئی نہ کوئی راہ نکال دی بعض بیمار بالکل مایوس ہو جاتے ہیں۔ یہ غلطی ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے اس کے ہاتھ میں سب شفاء ہے۔

سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراس والے ایک ضعیف آدمی ہیں۔ ان کو مرض ذیابیطس بھی ہے اور ساتھ ہی کاربنکل نہایت خوفناک شکل میں نمودار ہوا اور پھر عمر بھی بڑھاپے کی ہے۔ ڈاکٹروں نے نہایت گھرا چیرہ دیا اور ان کی حالت نہایت خطرناک ہو گئی یہاں تک کہ ان نسبت خطرہ کے اظہار کے خطوط آنے لگے۔ تب میں نے ان کے واسطے بہت دعا کی تو ایک روز اچانک ظہر کے وقت الہام ہوا

آثار زندگی

اس الہام کے بعد تھوڑی دیر میں مدراس سے تار آیا کہ اب سیٹھ صاحب موصوف کی حالت رو بصحت ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 59)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں

تازہ اطلاع

لندن سے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم منیر احمد صاحب جاوید نے حضور انور ایدہ اللہ کی صحت کے بارہ میں جو تازہ اطلاع بھجوائی ہے وہ درج ذیل ہے۔

16- ستمبر 99ء ڈاکٹروں کی رپورٹ کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ بصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بہت بہتر ہے اور کمزوری بھی کم ہوئی ہے - الحمد للہ

علاج باقاعدگی سے ہو رہا ہے - احباب جماعت حضور انور کی کامل صحت یابی کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔

دعا کی درخواست

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کیلئے جانے کی اجازت طلب کی- تو آپ نے اجازت دیتے ہوئے فرمایا- میرے بھائی ہمیں اپنی دعاؤں میں نہ بھولنا-

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ حضور کی اس بات سے مجھے اتنی خوشی ہوئی کہ اگر اس کے بدلے مجھے ساری دنیا مل جاتی تو اتنی خوشی نہ ہوتی-

(جامع ترمذی- کتاب الدعوات)

صحت کی بشارت

حضرت شیخ عطاء اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ- حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ آج میں راولپنڈی واپس جاتا ہوں کیونکہ رخصت ختم ہو گئی ہے دعا کریں صحت خراب ہے حضور نے دعا کی اور فرمایا کہ آپ نمازوں میں نہایت عاجزی اور انکساری دل سوزی سے دعا کیا کریں اور خط وغیرہ قادیان تحریر کرتے رہا کریں اور جلدی جلدی آیا کریں بدپرہیزی کو چھوڑ دیں اللہ تعالیٰ کے حضور پختہ وعدہ کریں خدا تعالیٰ غفور رحیم ہے انشاء اللہ ضرور صحت بخشے گا۔ جب راولپنڈی واپس گیا تو رات ساڑھے بارہ بجے کے قریب ایک رؤیا غیر زبان میں اس عاجز کو ہوئی جس کو میں نہ سمجھ سکا حیران ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور گر گیا اور التجاء کی کہ اے خدا تیری یہ ذات ہر زبان پر قدرت رکھتی ہے مجھے اس رؤیا کا مفہوم سمجھا تو اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص رحمت نازل فرماتے ہوئے رات کے اڑھائی بجے کے قریب میری زبان پر جاری کر دیا کہ -Healthy-Healthy-Healthy اس کئی بار کی آواز نے مجھے بیدار کر دیا کہ صحت ہو گئی ہے پس میں تقریباً بیس برس تک کبھی سردرد سے بھی بیمار نہ ہوا۔

(روزنامہ الفضل 11- ستمبر 98ء)

نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے۔ ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جا رہا ہے- اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے- اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل در پیش ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے- کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کرکے ثواب دارین حاصل کریں- اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کرکے عنداللہ ماجور ہوں- امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے-

جزاکم اللہ احسن الجزا- ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 74

حضرت مسیح موعود کے کرتے کی برکت

حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب بریلوی (وفات 17۔ جولائی 1936ء) کی چشم دید شہادت:۔

"ایک عورت ہمارے گھر میں آتی جاتی تھی۔ وہ ایک دفعہ بیمار ہو گئی اس کے گلے میں گلٹیاں نکل آئیں اس نے ہمارے گھر کہلا بھیجا کہ میرے لئے دعا کریں۔ میری بیوی نے حضرت مسیح موعود کا کرتا اسے بھیج دیا۔ اسی رات اس نے خواب میں حضرت مسیح موعود کو دیکھا آپ نے اسے فرمایا "دوائی مت کھانا۔ صرف تازہ پانی پینا اچھی ہو جائے گی۔"

اس کے عزیزوں نے بہت کوشش کی کہ دوائی کھلائی جائے مگر اس نے نہ کھائی۔ وہ صرف تازہ پانی سے اچھی ہو گئی۔ اچھی ہو کر ہمارے گھر آئی تو اس نے خواب بیان کیا جب اسے حضرت صاحب کا فوٹو دکھایا گیا تو اس نے حلفاً بیان دیا کہ یہی وہ بزرگ ہیں جو خواب میں نظر آئے تھے پھر خود ہی ایک خط لائی

کہ میری بیعت کا خط لکھ دو اور اس طرح سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئی"

(الحکم 21۔28 دسمبر 1934ء صفحہ 6)

ایک عبرتناک نشان

حضرت سید عزیز الرحمان صاحب کا بیان ہے کہ

"ایک مولوی صاحب رئیس آدمی تھے۔ میں بریلی کی جامع بیت میں نماز پڑھا کرتا تھا۔ کسی نے ان سے کہہ دیا عزیز الرحمٰن مرزائی ہو گیا ہے۔ انہوں نے بڑی تبرّہ بازی کی۔ میں نے ان سے کہا کہ میں مباحثہ کرنا نہیں جانتا مگر میں یہ جانتا ہوں کہ مرزا صاحب کے خلاف کہنے والا عذاب کی موت مرتا ہے۔ خدا کی قدرت رات کو ہی ان پر فالج گرا اور صبح کو فوت ہو گئے۔ وہاں رئیسوں کا قبرستان الگ ہے۔ وہاں ان کو دفن کرنے لے گئے۔ ابھی قبر کھد ہی رہی تھی کہ بدمعاشوں کی ایک ٹولی نے ان کے جنازے پر لاٹھیاں برسائیں کہ ہم اس وہابی کو اس جگہ دفن نہیں ہونے دیں گے یہ 1898ء کا واقعہ ہے۔

(الحکم 21۔28 نومبر 1934ء صفحہ 6)

ڈرو یارو کہ وہ بینا خدا ہے
اگر سوچو یہیں دارالجزا ہے

ایک اور پُرہیبت اور قہری نظارہ

حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب بریلوی کے قلم سے ایک قہری نظارہ کا تذکرہ:۔

"بریلی میں ہمارے گھر کے سامنے ایک عورت رہتی تھی۔ ہمارا آٹا پیسا کرتی اس زمانہ کا یہی رواج اور دستور تھا کہ آٹا پسنہاری ہی پیسا کرتی تھی۔ مخالفت کا بازار اس قدر گرم تھا کہ اس پسنہاری نے یہ کہہ کر ہمارا آٹا واپس کر دیا کہ

مولوی صاحب کا حکم ہے کہ تم بے دین ہو اور بے دینوں کا آٹا مت پیسو اس لئے اب تمہارا آٹا نہیں پیسوں گی۔

خدا کی قدرت کہ اس دن 12 بجے کے قریب اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور اس کا ایک دو برس کا بچہ بھی جل کر مر گیا"

(الحکم 21۔ نومبر 34ء)

☆☆☆☆☆☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

سوموار 20۔ ستمبر 1999ء

12-55 a.m. البانین سروس۔
1-25 a.m. درس القرآن۔ نمبر 3۔ 5-2-95
2-50 a.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔
6-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن امریکہ۔
7-00 a.m. اردو کلاس۔
8-15 a.m. چینی زبان سیکھئے۔
8-45 a.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-05 a.m. درس القرآن۔ نمبر 3
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
1-35 p.m. اردو کلاس۔
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
5-20 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ بائیسکل ریس۔ انصار اللہ سالانہ سپورٹس ایونٹ۔
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-45 p.m. لقاء مع العرب۔

☆☆☆☆☆☆

منگل 21۔ ستمبر 1999ء

12-45 a.m. ٹمز کش پروگرام۔
1-20 a.m. دینی تعلیمات۔
2-05 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
3-10 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
3-35 a.m. ڈاکومنٹری۔ فورٹ ڈراوڑ کی سیر۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-10 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ بائیسکل ریس۔
7-05 a.m. اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-05 a.m. ڈاکومنٹری۔ فورٹ ڈراوڑ کی سیر۔
8-15 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
8-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-10 a.m. پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ 13-3-98
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
1-35 p.m. اردو کلاس۔
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
5-20 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ بائیسکل ریس۔ انصار اللہ سالانہ سپورٹس ایونٹ۔
6-00 p.m. بنگالی سروس۔ لجنہ کوئز۔
7-05 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-45 p.m. لقاء مع العرب۔

☆☆☆☆☆☆

بدھ 22۔ ستمبر 1999ء

12-50 a.m. نارویجین سروس۔
1-20 a.m. ہماری کائنات۔
1-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ نمبر 31
2-25 a.m. ایک نئے احمدی کا انٹرویو۔
2-40 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
3-20 a.m. تقریر۔ برکات خلافت۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن کلاس۔ نمبر 26۔
5-20 a.m. لقاء مع العرب۔
6-20 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ 24-11-89
7-10 a.m. اردو کلاس۔
8-20 a.m. تقریر۔ برکات خلافت۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس 31۔
9-35 a.m. انٹرویو ایک نئے احمدی کا
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن کلاس۔
11-05 a.m. سواحیلی سروس۔ خطبہ جمعہ 30-8-96
12-20 p.m. ہماری کائنات۔
12-55 p.m. لقاء مع العرب۔
2-00 p.m. اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. سپینش زبان سیکھئے۔
5-00 p.m. اردو بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ نمبر 32
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

☆☆☆☆☆☆

خدا نے جو لکھا وہ کب ہو خطا
وہی ہے خدا کا کلام صفا
یہی راہ ہے جس کو بھولے ہو تم
اٹھو یارو اب مت کرو راہ گم
(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوید احمد شیخ صاحب

نماز مومن کی معراج ہے

خداتعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا مقصد صرف اپنی عبادت رکھا ہے۔ صرف اس غرض کے لئے یہ سارا کارخانہ بنایا گیا ہے۔ احکام خداوندی میں سے ایک بنیادی حکم اقامت صلوٰۃ ہے۔ جس کے قیام اور دوام پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور آنحضرت ﷺ نے احادیث میں سب سے زیادہ زور دیا ہے۔ نماز اعلیٰ ترین عبادت ہے۔ نماز مومن کو بے حیائی اور برائی سے بچاتی ہے۔ انسان اور کفر کے درمیان جو چیز فرق پیدا کرتی ہے وہ صرف نماز ہے۔ گویا جس نے نماز ترک کر دی وہ کفر میں داخل ہو گیا۔ دین کے ایک بہت اہم رکن سے منہ پھیرا اور روگردانی کی۔

اصطلاحی مفہوم

دین میں نماز سے مراد ایسی عبادت ہے جو رسول کریم ﷺ نے اپنے عمل سے مخصوص ہیئت کے ساتھ سکھائی اور جو رسول کریم ﷺ اور آپ کے ماننے والوں کے متواتر عمل سے ہم تک آئی۔

نماز کی اہمیت

نماز وہ ہے جو پورے آداب و شرائط کے ساتھ ادا کی جائے اور دل میں خدا کی محبت پیدا کرے۔ کیونکہ محبت الٰہی کی آگ ہی انسان کو گناہوں سے پاک وصاف رکھتی ہے۔ اور اپنے رب کے فضلوں کا وارث بناتی ہے۔ معراج انسانیت تک پہنچاتی ہے۔ اپنے خدا سے حقیقی تعلق پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے نماز احمدی کی پہچان ہے۔ اس لئے سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنے ارشادات و فرمودات اور آپ کے خلفاء نے اپنی تقاریر و تحریرات میں جس مؤثر رنگ میں نماز اور اس کے ہر رکن پر دلنشیں اور دل آویز پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے وہ آپ کا ہی حصہ ہے۔ ان تحریرات کے پڑھنے سے ایک وجد و رقت کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو محبت الٰہی اور تعلق باللہ کا موجب ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات

آپ فرماتے ہیں کہ نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کی معراج ہے۔ اس دین میں ہزاروں' لاکھوں اولیاء اللہ راست باز۔ ابدال۔ قطب گزرے ہیں یہ مدارج اور مراتب کیونکر حاصل کئے اسی نماز کے ذریعے سے۔ جو آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔

(ملفوظات جلد 8 صفحہ 310)

رب سے تعلق کا ذریعہ

آپ فرماتے ہیں کہ اگر خداتعالیٰ سے سچا تعلق حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند ہو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 163)

افضل عبادت اور حقیقی پرستش سے مراد

سب سے افضل عبادت یہ ہے کہ انسان التزام کے ساتھ پانچوں نمازیں ان کے اول وقت پر ادا کرے اور فرض اور سنتوں کی ادائیگی پر مداومت رکھتا ہو اور حضور قلب' ذوق شوق اور عبادت کی برکات کے حصول میں پوری طرح کوشاں رہے۔ کیونکہ نماز ایک ایسی سواری ہے۔ جو بندہ کو پروردگار عالم تک پہنچاتی ہے۔ اس کے ذریعے (انسان) ایسے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔ جہاں گھوڑوں کی پیٹھوں پر (بیٹھ کر) نہیں پہنچ سکتا۔ اور نماز کا شکار (ثمرات) تیروں سے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا راز قلموں سے ظاہر نہیں ہو سکتا اور جس نے اس طریق کو لازم پکڑا اس نے حق اور حقیقت کو پالیا اور اس محبوب تک پہنچ گیا۔ جو غیب کے پردوں میں ہے۔ اور شک و شبہ سے نجات حاصل کر لی۔ پس تو دیکھے گا کہ اس کے دن روشن ہیں۔ اس کی باتیں موتیوں کی مانند ہیں اور اس کا چہرہ چودھویں کا چاند ہے۔ اس کا مقام صدر نشینی ہے جو شخص نماز میں اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی سے جھکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے بادشاہوں کو جھکا دیتا ہے۔ اور اس مملوک بندہ کو مالک بنا دیتا ہے۔

(اعجاز المسیح ترجمہ از تفسیر سورۃ فاتحہ صفحہ 202-201)

ٹوٹی ہوئی نماز

نماز کو صرف جنتر منتر کی طرح نہ پڑھو بلکہ اس کے معانی اور حقیقت سے معرفت حاصل کرو۔ خداتعالیٰ سے دعا کرو کہ ہم تیرے گنہگار بندے ہیں اور نفس غالب ہے۔ تو ہم کو معاف کر اور دنیا اور آخرت کی آفتوں سے ہم کو بچا۔ آج کل لوگ جلدی جلدی نماز کو ختم کرتے ہیں۔ اور پیچھے لمبی دعائیں مانگنے بیٹھتے ہیں۔ یہ بدعت ہے۔ جس نماز میں تضرع نہیں۔ خداتعالیٰ کی طرف رجوع نہیں خداتعالیٰ سے رقت کے ساتھ دعا نہیں۔ وہ نماز تو خود ہی ٹوٹی ہوئی نماز ہے۔

(ملفوظات جلد 9 صفحہ 40' 41)

خلفاء سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ارشادات

نماز کو سنوار کر پڑھو

اقیموا الصلوٰۃ نماز کو قائم کرو۔ بعض کام روزمرہ کی عادت بن جاتے ہیں۔ اور پھر ان کا لطف نہیں رہتا۔ دیکھا گیا ہے کہ زبان سے اللھم صلی علیٰ ہو رہا ہے مگر قلب کی توجہ کام کی طرف ہے۔ پس نماز کو سنوار کر پڑھو۔ اور جو معاہدہ نماز میں کرتے ہو عملی زندگی میں اس کا اثر دیکھو۔

(خطبات نور جلد دوم صفحہ 18)

نماز کا تارک توحید کے دعویٰ میں سچا نہیں

پس جو کلمہ طیبہ کا دعویٰ کرے با ایں ہمہ نماز کا تارک رہے قرآن شریف کی اتباع میں سستی کرے حقیقت میں کلمہ طیبہ کے دعویٰ میں سچا نہیں۔ جیسا کہ آیت (.......) ظاہر کرتی ہے۔ کیونکہ حضرت نبی کریم ﷺ کا تذکرہ اس کلمہ میں موجود ہے۔

(خطبات نور جلد دوم صفحہ 129)

جو نماز کا مضیع ہے

میں تمہیں مختصر نصیحت کرتا ہوں بعض لوگ ہیں جو نماز میں کسل کرتے ہیں۔ یہ کئی قسم کی ہے۔1۔ وقت پر نہیں پہنچتے۔2۔ جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتے۔3۔ سنن اور رواجب کا خیال نہیں کرتے۔ کان کھول کر سنو جو نماز کا مضیع ہے اس کا کوئی کام دنیا میں ٹھیک نہیں۔

(خطبات نور جلد دوم صفحہ 97' 98)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشادات

آپ فرماتے ہیں کہ (-) سب سے زیادہ ضروری امر یہ ہے کہ اپنے آپ کو نماز باجماعت کا پابند بنانے کی کوشش کریں جو شخص اپنے محبوب کو بھول جاتا ہے۔ اس کی یاد اپنے دل میں تازہ نہیں رکھتا وہ یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ مجھے اپنے محبوب سے سچی محبت ہے۔ سچی محبت ہمیشہ اپنے ساتھ بعض ظاہری علامات بھی رکھتی ہے۔ اور محبت کی ایک بڑی علامت یہ ہے کہ انسان اٹھتے بیٹھتے اپنے محبوب کا ذکر کرتا رہے اس کی یاد اپنے دل میں تازہ رکھتا ہو۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ 649)

نماز باجماعت ادا نہ کرنے والا

پس جو شخص بیماری یا شہر سے باہر ہونے یا نسیان یا دوسرے (احمدیوں) کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر پر نماز پڑھ بھی لے تو اس کی نماز نہ ہو گی۔ اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔

(تفسیر کبیر جلد اول صفحہ 106)

بچوں کی نماز کی فکر

بڑا آدمی اگر خود نماز باجماعت نہیں پڑھتا تو وہ منافق ہے۔ مگر وہ لوگ جو اپنے بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے وہ ان کے خونی اور قاتل ہیں۔ اگر ماں باپ بچوں کو نماز باجماعت کی عادت ڈالیں تو کبھی ان پر ایسا وقت نہیں آ سکتا کہ یہ کہا جا سکے ان کی اصلاح ناممکن ہے اور وہ قابل علاج نہیں ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ 652)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات

انسان کی پیدائش کی غرض

آپ فرماتے ہیں کہ جس (نماز۔ نافل) کے متعلق یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر کوئی شرعی عذر نہ ہو تو پانچ وقت (بیت) میں اکٹھے ہو کر خداتعالیٰ کے حضور نماز ادا کی جائے اور خداتعالیٰ کا ذکر کیا جائے کیونکہ (دین) کی رو سے اللہ تعالیٰ نے اپنا عبد بننے کے لئے انسان کو پیدا کیا پس جب خداتعالیٰ نے انسان کو عبد بننے کے لئے پیدا کیا ہے اور انسان کو پیدا کرنے کا یہی بنیادی مقصد ہے تو انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ خداتعالیٰ کا عبد بنے۔

(الفضل 14۔ جون 1979ء)

نماز کا قیام ہر حالت میں لازم ہے

ہر شخص کے لئے اگر کوئی جائز عذر نہ ہو پانچوں وقت (بیت الذکر) میں باجماعت نماز ادا کرنا ضروری ہے لیکن اگر کوئی شخص بیمار ہے وہ گھر سے باہر نہیں نکل سکتا تو اس کو اجازت دی گھر میں پڑھ لو۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھڑے ہو کر نماز جس طرح ادا کرنی چاہئے ادا نہیں کر سکتا اسے حکم ہے کہ بیٹھ کر نماز پڑھ لو۔ اگر کوئی شخص اتنا بیمار ہے کہ بیٹھ کر نماز نہیں پڑھ سکتا اسے یہ اجازت دی گئی ہے کہ تم نماز کے اوقات میں لیٹے ہوئے نماز ادا کرو۔ اگر کوئی شخص اتنا بیمار ہے کہ لیٹ کر بھی اشارے نہیں کر سکتا تو اسے یہ کہا گیا کہ اپنے ذہن میں تقسیم کر لو قیام اور رکوع سجدہ اور قعدہ وغیرہ کو اور دعائیں کر لو تمہاری نماز جو ہے قبول ہو جائے گی۔

(خطبہ جمعہ 6۔ مارچ 1981ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات

آپ فرماتے ہیں کہ سب سے بنیادی بات یہی ہے کہ ہم اپنی جماعت کو مکمل طور پر نماز پر قائم کر دیں کسی اور نیکی کی اتنی تلقین قرآن کریم میں آپ کو نہیں ملے گی جتنی قیام عبادت کی تلقین ہے قیام صلوٰۃ کی تلقین ہے...... پس قرآن کریم کی تعلیم کی روح یہی ہے ہم اپنی عبادات کو کھڑا کر دیں اور اپنے پاؤں پر مضبوطی کے ساتھ ان کو اس طرح مستحکم کر دیں کہ کوئی ابتلا کوئی زلزلہ کوئی مشکل ہماری نمازوں کو گرا نہ سکے۔ (الفضل 11۔ دسمبر 1989ء)

احمدیت کی ترقی کی ضمانت

وہ لوگ جو آج نمازی ہیں جب تک ان کی اولادیں نمازی نہ بن جائیں۔ جب تک ان کی آئندہ نسلیں ان کی آنکھوں کے سامنے نماز پر قائم نہ ہو جائیں اس وقت تک احمدیت کے مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ اس وقت تک احمدیت کے مستقبل کے متعلق خوش آئند امنگیں رکھنے کا ہمیں کوئی حق نہیں پہنچتا۔

(الفضل 27۔ دسمبر 1988ء)

درد اور غم کی آگ

میرے دل میں اس بارہ میں درد اور غم کی ایسی آگ لگی ہوئی ہے کہ آپ میں سے بہت سے اس کا تصور نہیں کر سکتے۔ ہرگز میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والا نہیں ہوں گا۔ جب تک اگلی صدی میں داخل ہونے سے پہلے مجھے یہ چین نصیب نہ ہو جائے کہ جماعت نماز کے مقابلے میں آج سے سینکڑوں گنا زیادہ بیدار ہو چکی ہے۔

(خطبہ جمعہ 22۔ جولائی 1988ء)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور آپ کے خلفاء کی روح پرور جان آفرین اور زندگی بخش تحریرات اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہماری نجات کا واحد ذریعہ صرف نماز ہے۔ اس لئے آج کے دور میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمیں اپنی آئندہ نسلوں کی نمازوں پر خصوصیت سے توجہ دینی چاہئے۔ اس کے لئے ہمیں اپنے اردگرد کے ماحول کو پاکیزہ بنانا ہو گا۔ اور اپنے آپ کو ایک بہتر احمدی کے طور پر پیش کرنا ہو گا۔ تاکہ ہم اور ہماری نسلیں تا قیامت دینی اور دنیوی برکات و انعامات کی وارث بن جائیں۔

الفضل انٹرنیشنل

رپورٹ: ثاقب محمود عاطف صاحب

آسٹریلیا میں جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انعقاد

(سڈنی) خدائے ذوالجلال والاکرام کا بے حد فضل اور احسان ہے کہ اس نے جماعت ہائے احمدیہ آسٹریلیا کو سید ولد آدم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت مقدسہ پر جلسے منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ جلسے مختلف سٹیٹس (States) میں منعقد ہوئے اور ہر جگہ احمدی خواتین و حضرات اپنے پیارے رسول ﷺ کی حیات طیبہ کے واقعات سننے کے لئے ذوق و شوق سے اکٹھے ہوئے۔ ان جلسوں کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

اس سلسلے کا پہلا جلسہ جماعت احمدیہ ایڈلائیڈ میں منعقد ہوا۔ جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ مکرم قمر احمد صاحب نے پیش کی۔ مکرم محمد شفیق صاحب نے نظم پیش کی۔ مکرم محبوب جنود صاحب، مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر منیر احمد عابد صاحب نے اپنی تقاریر میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حیات مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ناصرات الاحمدیہ نے گروپ کی صورت میں نظم پیش کی۔ مکرم جنود صاحب کے بچوں (عزیزان سید ودود احمد اور سید منیب احمد) نے بھی تقریر کی۔ دعا کے بعد جلسہ کے حاضرین کی مٹھائی اور چائے سے تواضع کی گئی۔ 81 خواتین و حضرات نے جلسہ میں شرکت کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیرت النبیؐ کے سلسلہ کا دوسرا جلسہ جماعت احمدیہ برزبن کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ پہلا اجلاس مکرم عبداللطیف مقبول صاحب کی زیر صدارت مکرم عبدالماجد صاحب کی تلاوت سے شروع ہوا۔ نظم مکرم عطاء المومن نے پیش کی۔ مکرم مولانا مسعود احمد شاہد صاحب نے اردو میں "حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی نبی کریمؐ کے لئے دعائیں" کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم اطہر سعید صاحب نے انگریزی میں "بائبل میں حضرت رسول اللہؐ کے بارہ میں پیشگوئیاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم فرید احمد بدر صاحب نے بھی انگریزی میں تقریر کی۔ اس کے بعد ریفریشمنٹ کے لئے وقفہ ہوا۔

دوسرا اجلاس مکرم ممتاز احمد مقبول صاحب صدر جماعت برزبن کی زیر صدارت ہوا۔ مکرم قیصر بشیر صاحب نے نظم پیش کی اور مکرم ڈاکٹر ریاض اکبر صاحب نے انگریزی زبان میں

"Life of Muhammad (sa) from Birth to Prophethood"

کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم شاکر رحیم صاحب نے حضرت محمد ﷺ کا اپنی بیویوں، رشتہ داروں، ہمسایوں اور دشمنوں سے برتاؤ' کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم اظہر محمود ناصر صاحب نے

"Hazrat Muhammad as Leader of State and Commander of faithfuls"

کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم ممتاز احمد مقبول صاحب نے اختتامی تقریر کی اور مکرم مولانا مسعود احمد صاحب نے دعا کروائی۔ اس جلسہ میں 75 خواتین و حضرات نے شرکت کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیرت النبی ﷺ کے سلسلہ کا تیسرا جلسہ جماعت احمدیہ میلبورن میں ہوا۔ اس جلسہ کی صدارت مکرم نیک محمد صاحب سیکرٹری تربیت نے کی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ مکرم بشیر احمد صاحب نے پیش کی۔ مکرم طارق چانڈیو صاحب نے نظم پیش کی۔ مکرم ارشد سعید صاحب نے "آنحضورؐ کے اخلاق حسنہ" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد بچوں نے نظم "علیک الصلوٰۃ علیک السلام" کورس کی شکل میں پیش کی۔ مکرم علی سجاد صاحب نے "آنحضورؐ سے متعلق بائبل کی پیشگوئیاں" کے عنوان سے تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم اسامہ الیاس خان صاحب نے نظم پیش کی۔ جلسہ کی آخری تقریر مکرم مولانا قمر داؤد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ نے "شرف انسانی اور آنحضور ﷺ" کے موضوع پر فرمائی۔ صدر جلسہ نے اختتامی دعا کرائی اور حاضرین کے لئے ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جماعت احمدیہ کینبرا نے بھی جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد کیا جو کہ مکرم موسیٰ بن مصران صدر جماعت احمدیہ کینبرا کے زیر صدارت، مکرم ذوالقرنین احمد صاحب کی تلاوت سے شروع ہوا۔ مکرم ذیشان صاحب نے نظم پیش کی۔ مکرم تفضل حسن صاحب نے حضرت نبی کریمؐ کی حیات مبارکہ پر تقریر کی۔ مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب نے "حضرت مسیح موعود کی آنحضرت ﷺ سے محبت" کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم عمر موسیٰ صاحب نے

"The Words of Wisdom of the Holy Prophet,s Character"

کے عنوان سے تقریر کی۔ دعا کے بعد حاضرین کے لئے ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔

سیرت النبیؐ کے ان جلسوں کے سلسلے کا آخری اور مرکزی جلسہ سڈنی میں بیت الہدیٰ میں 18۔ جولائی 1999ء کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی صدارت مکرم محمد خلیل شیخ صاحب صدر مجلس انصار اللہ آسٹریلیا نے کی۔ تلاوت مکرم رمضان شریف صاحب نے کی۔ مکرم ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا منظوم نعتیہ کلام "حضرت سید ولد آدم ﷺ" پیش کیا۔ مکرم رانا بلال خان صاحب نے انگریزی میں

"Holy Prophets,s Letters to the Heads of the States"

کے موضوع پر تقریر۔ مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب نے انگریزی اور اردو میں "صحابہ رسول اللہ ﷺ کی قربانیاں" کے عنوان پر تقریر کی۔ اس کے بعد ناصرات الاحمدیہ نے حضرت مسیح موعود کا قصیدہ جو کہ آپ نے حضرت خاتم الانبیاءؐ کی شان میں لکھا ہے کورس کی شکل میں سنایا۔ خاکسار (ثاقب محمود عاطف) نے اردو میں "آنحضرت ﷺ اور توحید کا قیام" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں مکرم و محترم مولانا محمود احمد صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "آنحضرت ﷺ کا حسن اخلاق" آپ نے آنحضرت ﷺ کی مبارک زندگی کے ان پہلوؤں پر روشنی ڈالی جو آپ کے بارے میں حضرت عائشہؓ کی اس گواہی کو ثابت کرتے تھے کہ قرآن آپ کا اخلاق تھا۔ آنحضور ﷺ کا حسن سلوک عام لوگوں سے، رشتہ داروں سے، دوستوں سے، دشمنوں سے، اپنی بیویوں سے، ان سب پہلوؤں کے اوپر مکرم امیر صاحب نے روشنی ڈالی۔ آپ نے جماعت کو نصیحت فرمائی کہ آپ جو رسول اللہ کی محبت کا دم بھرتے ہیں اس پاک رسول ﷺ کے پاک اسوہ کو اپنی عملی زندگیوں میں اپنائیں تا دنیا دیکھے کہ ہاں واقعۃً آپ حضرت محمدؐ رسول اللہ کے سچے عاشق ہیں۔ محترم امیر صاحب نے خصوصاً گھروں کے اندر اپنی بیویوں سے حسن سلوک کی تلقین فرمائی۔ اور اس سلسلہ میں حضرت نبی پاک ﷺ کے پاک اسوہ سے مثالیں پیش کیں اور اس بارے میں حضور ایدہ اللہ کے ارشادات جو کہ حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطابات میں حسن معاشرت کے سلسلہ میں فرمائے ہیں ان کا بھی ذکر فرمایا۔ محترم امیر صاحب کے خطاب کے بعد دعا ہوئی۔ لجنہ کیطرف سے چائے اور لوازمات کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس طرح سے یہ پاکیزہ مجلس جس میں محسن انسانیت کے احسانوں کا ذکر چلا جو اس پاک وجود نے بنی نوع انسان پر کئے تھے ختم ہوئی۔

بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار

(الفضل انٹرنیشنل 27۔ اگست 99ء)

وقت کم ہے بہت ہیں کام چلو
ملگجی ہو رہی ہے شام چلو
منزلیں دے رہی ہیں آوازیں
صبح محو سفر ہو شام چلو
ساتھیو میرے ساتھ ساتھ رہو
قربتوں کا لئے پیام چلو
(کلام طاہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حاصل مطالعہ

بشیر احمد زاہد صاحب

محترم مولوی فیروزالدین صاحب مولف فیروز اللغات کی سوانح حیات میں سے چند اقتباسات

محترم مولوی فیروز الدین صاحب مؤلف فیروزاللغات اردو و فارسی ایک علم دوست انسان تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں متعدد کتب تصنیف کیں۔ ان کا سب سے بڑا علمی کارنامہ یہ ہے۔ کہ انہوں نے قرآن مجید کا ترجمہ کیا۔ اور تسہیل القرآن کے نام سے حاشیے پر تفسیری نکات تحریر کئے۔ تجرید البخاری کا ترجمہ کیا۔ تاریخ دربار اسلام کی دو جلدوں میں عہد نبوی کی تاریخ تحریر کی۔ پھر حضرت مولانا روم ؒ کی مثنوی مولانا روم ؒ کا "الہام منظوم" کے نام سے ترجمہ کیا۔ اور حضرت علی ہجویری ؒ کی مشہور تصانیف کشف المحجوب اور کشف الاسرار کے تراجم کئے۔ اور ان سب کتب کو شائع کیا۔

پنجاب پنچ اور مشیر ہند اخبار جاری کئے۔ اور ان کے ذریعے سرسید احمد خان کی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ تحریک پاکستان میں بعض اہم خدمات سرانجام دیں۔ اور اس مقصد کے لئے ایک انگریزی اخبار ایسٹرن ٹائمز جاری کیا۔ جو اپنے وقت کا ایک مؤقر اور باا‌ثر اخبار تھا۔ ایک علمی و ادبی مجلّہ تعلیم و تربیت جاری کیا۔ جو 1941ء میں بچوں کے لئے مخصوص کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں چند درسی کتابیں بھی تحریر کیں۔ جو محکمہ تعلیم نے پنجاب کے سکولوں کے لئے بطور نصاب منظور کیں۔ 1944ء میں ایک باغ فروخت کر کے دو لاکھ روپے کی خطیر رقم سے فیروز سنز ٹرسٹ قائم کیا۔ اور فیروز پرنٹنگ پریس جاری کیا۔

جناب مولوی فیروز الدین صاحب اگست 1864ء کو لاہور میں پیدا ہوئے تھے۔ اور وہیں 2۔اپریل 1949ء کو آپ نے وفات پائی۔ آپ نے اپنی سوانح حیات "جہاد زندگی" اپنے بیٹے عبدالحمید خان کو لکھوائی تھی۔ جو ان کی غیر حاضری میں ان کے خاندان کا کوئی دوسرا فرد تحریر کر لیتا تھا۔ یہ کتاب 1959ء میں اشاعت پذیر ہوئی۔ اس کے ناشر و طابع خود فیروز سنز لاہور ہیں۔ ذیل میں اس کے چند اقتباسات روزنامہ الفضل کے قارئین کرام کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں۔

خدا کی منشاء

محترم مولوی فیروز الدین صاحب جناب سردار محمد حیات خاں صاحب والد محترم سر سکندر حیات خاں صاحب (سابق وزیر اعظم پنجاب) کی زبانی ایک بڑا عجیب واقعہ بیان کرتے ہیں۔

"فرمایا جب دہلی میں غدر ہوا۔ تو میں جنرل نکلسن کے ساتھ بحیثیت آرڈرلی آفیسر دہلی میں موجود تھا۔ ہمارے کیمپ شہر سے باہر لگے ہوئے تھے۔ اس کے قریب ہی ایک درویش رہتا تھا۔ ہم لوگوں کو جب کبھی فرصت ملتی تو درویش کی قیام گاہ میں حقہ پینے چلے جاتے۔ ایک دن وہاں ایک اور درویش صورت انسان آیا۔ لیکن اس کا لباس بالکل انگریزوں جیسا تھا۔ جب وہ پہلے درویش کے پاس پہنچا۔ تو اس نے ڈنڈا لے کر اسے پیٹنا شروع کر دیا۔ اور اس قدر مارا کہ وہ غریب بھاگنے پر مجبور ہو گیا۔ ہم سب یہ تماشا دیکھ رہے تھے۔ لیکن اس مجذوب کے سامنے کسی کی ہمت نہ پڑتی تھی۔

اگلے دن ہم پھر وہیں بیٹھے حقہ پی رہے تھے۔ کہ وہی شخص دوبارہ آگیا۔ اب پہلے درویش نے اپنا بوریہ بستر سمیٹا اور ایک طرف کو چل دیا۔ ہم سب حیران تھے۔ نئے آنے والے نے ہم سے کوئی بات نہ کی۔ اور پہلا درویش بھی خاموشی سے اٹھ کر چلا گیا۔ وہ تھوڑی دور ہی گیا ہو گا۔ کہ میں لپک کے اس کے ساتھ ہو گیا۔ اور آخر جرأت کر کے پوچھ ہی لیا۔ کہ "حضرت! یہ کیا ماجرا ہے کل تو آپ نے اسے مار مار کر نکال دیا۔ اور آج بغیر کسی بات کے آپ یہاں سے چل دیئے۔" انہوں نے جواب دیا۔ "میں ہندوستان میں مغلوں کی حکومت کا محافظ تھا۔ یہ شخص کل آیا۔ اور کہا کہ انگریزوں کے لئے جگہ خالی کر دو۔ اس پر مجھے تاؤ آگیا۔ اور میں نے اسے ڈنڈے مار کر نکال دیا۔ لیکن اب اللہ میاں کا حکم ہے کہ مغلوں کی سلطنت کا تختہ الٹ دیا جائے۔ کیونکہ ان میں حکومت کی اہلیت نہیں رہی۔ اور ان کی جگہ انگریزوں کو مقرر کر دیا گیا ہے۔ کل دہلی فتح ہو جائے گی۔ اور اس کا پھل تمہیں بھی ملے گا۔ یہ کہہ کر وہ فقیر جنگل کو چلا گیا۔ اور میں دیکھتا رہ گیا سردار صاحب بیان کرتے ہیں۔ اگلے دن ہی دہلی فتح ہو گئی۔ مگر اس جنگ میں ایک گولی جنرل نکلسن کے سینے میں لگی۔ برطانوی علم انہیں کے ہاتھ میں تھا۔ انہوں نے جھنڈے کو اس وقت تک سنبھالے رکھا۔ جب تک کہ ایک دوسرے انگریز افسر نے آکر ان کے ہاتھ سے نہ لے لیا۔ سردار صاحب جنرل موصوف کو اٹھا کر خیمے میں لائے۔ اور خون بند کرنے کی بہت کوشش کی۔ مگر کامیابی نہ ہوئی عین اسی وقت جنرل نے اپنے خون سے سردار صاحب کے لئے خوشنودی کی چھٹی لکھ دی۔ اس دن سے ان کی عزت انگریزوں کی نظر میں بہت بڑھ گئی۔ اور وہ تحصیل دار بنا دیئے گئے۔"

(جہاد زندگی ص 46 تا 48)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول

جناب مولوی فیروز الدین صاحب حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول سے اپنی ایک ملاقات کا واقعہ بیان کرتے ہوئے تحریر کرواتے ہیں۔

"کشمیر میں حکیم مولوی نورالدین صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ مولوی صاحب بڑے نیک انسان تھے۔ شروع میں دو سو روپے ماہوار پر شاہی حکیم مقرر ہوئے تھے۔ مہاراجہ امر سنگھ کے زمانہ میں ان کی تنخواہ ایک ہزار روپیہ ہو گئی۔ ان کا لباس اور طرز رہائش بالکل سادہ تھی۔ ایک دفعہ "انجمن حمایت اسلام" کے سالانہ جلسے میں تشریف لائے۔ دوران گفتگو انہوں نے بتایا کہ میں حصول تعلیم کی غرض سے جب لکھنؤ پہنچا۔ تو گزارے کی صورت نہ تھی۔ ایک صاحب کے ہاں ڈیڑھ روپیہ ماہوار پر نوکری کر لی۔ لیکن روٹی پکانا میرے بس کا روگ نہ تھا جوں توں کر کے پکائی۔ تو وہ ایسی بے ڈھنگی تھی کہ میں خود شرمسار تھا۔ خدا سے دعا مانگی کہ اللہ میاں کوئی اور سہارا بن جائے۔ میری نیت علم حاصل کرنے کی ہے۔ یہ کام میں سرانجام نہ دے سکوں گا۔ خدائے بزرگ و برتر نے ایک نئی صورت پیدا کر دی۔ اور میں حصول تعلیم میں کامیاب ہو گیا۔"

(جہاد زندگی ص 83)

دارالحرب میں سود خوری

محترم مولوی صاحب احمد نگر (بھارت) کی ایک مسجد میں ایک پنجگانہ نماز ادا کرنے والے پٹھان کی بابت بیان کرتے ہیں۔ کہ وہ افغانستان کا رہنے والا غلزئی قوم کا فرد تھا جو سود پر روپیہ دیتا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ

"میں نے (اس سے کہا) مسلمان اور سود"! کہنے لگا۔ کہ ہمارے علماء ہندوستان کو دارالحرب قرار دیتے ہیں۔ اسی واسطے یہاں دارالسلام جیسے احکام جاری نہیں ہو سکتے۔ میں نے کہا یہ آپ کے علماء کی غلط فہمی ہے۔ ہندوستان اگر دارالسلام نہیں تو دارالامن ضرور ہے۔ جہاں ہر شخص اپنے اصول کے مطابق زندگی بسر کر سکتا ہے۔ اس لئے مسلمان کے لئے اس جگہ سود لینا ایسا ہی ناجائز ہے جیسا دارالسلام میں۔ اس کے علاوہ آپ جن لوگوں کو سودی روپیہ دیتے ہیں۔ وہ بھی غریب مسلمان ہی ہوں گے اور ان سے سود لینا تو قطعاً "حرام" ہے کافی دیر تک اس سے بحث و تمحیص ہوتی رہی۔ اور آخر وہ مان گیا کہ میں پچھلا روپیہ وصول کر کے گھر چلا جاؤں گا۔ اور پھر سودی لین دین نہ کروں گا"

(جہاد زندگی ص 93)

افواہوں پر سزا

آپ اپنی سوانح حیات میں لکھواتے ہیں۔ کہ امیر عبدالرحمان صاحب والئ افغانستان کے زمانے میں۔

"کسی شخص نے یہ خبر اڑا دی۔ کہ روس کی فوجیں افغانستان پر حملہ کرنے والی ہیں۔ آپ نے یہ سن کر اس کی تفتیش کرائی۔ تو ایک اجل رسیدہ نانبائی اس افواہ کا موجب ثابت ہوا۔ آپ نے اسے بلا کر ایک آہنی پنجرے میں بند کر دیا۔ اور شہر کے باہر ایک اونچے درخت پر یہ پنجرہ رکھوا کر حکم دیا کہ چونکہ تمہاری نظر بہت تیز ہے۔ اس لئے تم دیکھتے رہو۔ جب روسی آئیں تو ہمیں اطلاع دینا۔ وہ بیچارا بھوکا پیاسا وہیں مرگیا"

(جہاد زندگی ص 107)

تحریک مدح صحابہ

فرمایا:۔

"ایک سچا بہی خواہ اسلام اس فتنے کو بھی پسند نہیں کرتا۔ جو مدح صحابہ کے نام سے لکھنؤ میں سنی علماء نے جاری کر رکھا ہے۔ یہ مدحیں گو ان کے اوصاف کے مطابق ہوں۔ مگر عبادت میں داخل نہیں اور 38ء سے پہلے کہیں ان کا وجود نہ تھا۔ بعض علماء کی دوکان داری ہے۔ کہ انہوں نے یہ بدعت کھڑی کر کے کئی لوگوں کی سر پھٹول کرا دی۔ اور کئی کو جیل بھجوا دیا۔

قرآن شریف کا منشاء تو خدا کی وحدانیت اور رسول کی رسالت کا اقرار اور زکوٰۃ کی پابندی کے ساتھ قیامت کے دن پر یقین رکھنا ہے کہ وہ جزا و سزا کا دن ہو گا۔ جو سب پر آئے گا۔ حدیث میں بھی آیا ہے کہ حضور ﷺ کی خدمت میں ایک بدوی نے حاضر ہو کر پوچھا۔ "یا رسول اللہ ﷺ ایمان کیا چیز ہے؟" آپ نے فرمایا۔ "خدا کو واحد لاشریک اور مجھے رسول برحق جاننا۔ دن رات میں پانچ بار نماز پڑھنی۔ ایک مہینے کے روزے رکھنا۔ اور خدا نے جو مال دیا ہو۔ اس کی زکوٰۃ دینا۔ یہ اسلام ہے۔ اس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! میں ایسا ہی کروں گا۔ نہ اس میں کوئی کمی ہو گی۔ نہ بیشی" یہ کہہ کر وہ اٹھ کر چلا گیا۔ حضور ﷺ نے صحابہ سے فرمایا۔ کہ اگر یہ شخص اس اقرار پر قائم رہے تو دیکھ لو۔ کہ جنتی کی یہی پہچان ہے ایک تو اسلام کی وہ ہمہ گیری کہ حضور ﷺ نے منافق تک کی نماز جنازہ پڑھا دی۔ اور یا اب یہ سختی کہ ذرا ذرا سے معمولی اختلافات پر کفر کے فتوے جاری ہوتے ہیں۔

امت کو چھانٹ ڈالا کافر بنا بنا کے
اسلام پر فقیہو! احسان ہے تمہارا

(جہاد زندگی صفحہ 233)

"جداگانہ اور مخلوط انتخابات اور مسلم لیگ مخالف جماعتیں"

فرمایا۔ "جداگانہ اور مخلوط انتخابات کے معاملے پر سر فضل حسین اور سر سکندر مرحوم سے بھی میری بارہا گفتگو ہوئی۔ مگر ان کی اس بات کا میرے پاس صحیح جواب نہ تھا کہ آپ اپنے ممبر زیادہ بھی لے جائیں تو کیا ہو گا۔ دوسری قوم اتنی نبض شناس اور زود رس ہے کہ آپ کے ممبروں کو عیاشی' روپیہ اور دوسری باتوں سے خرید لے گی۔ کہ وہ آپ کے کام نہ آئیں گے۔"

(جہاد زندگی ص 249)

جناب مولوی صاحب لکھواتے ہیں۔

"مسلم لیگ کے مسلمان مخالفین میں احرار اور خاکسار دونوں اپنی الگ الگ ڈفلی بجا رہے ہیں۔ مگر ہندوؤں میں نہ صرف کانگرس اور ہندو سبھا بلکہ آریہ سماج سناتن دھرم برہمو سماج اور دوسری سب چھوٹی چھوٹی صوبجاتی اور مرکزی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتیں نظریاتی اعتبار سے ایک ہیں۔"
(جہاد زندگی ص 252)

تحریک ہجرت اور تحریک ترک موالات

اب ذیل میں ان مسلم لیگ مخالف جماعتوں نے تحریک ہجرت اور تحریک ترک موالات میں گاندھی جی کی قیادت میں مسلمانوں کی تباہی و بربادی کے جو سامان پیدا کئے۔ اس کے بارے میں صرف تین اقتباسات نذر قلم ہیں۔

(الف) جناب مولوی فیروزالدین صاحب بیان کرتے ہیں۔

"ایک دفعہ میرے ایک دوست نے ایک احرار لیڈر سے کہا۔ کہ آپ نے فلاں تحریک جو شروع کی ہے۔ اصولاً وہ آپ کے حلقہ اثر میں نہیں آسکتی۔ تو انہوں نے بے تکلفی سے جواب دیا "اور کوئی میدان بھی تو نہیں سوجھتا" جب خاکسار تحریک شروع ہوئی۔ تو ہزاروں لاکھوں روپیہ غریب مسلمانوں کی جیب سے جمع ہوئے۔ مگر ان سب کا کیا حشر ہوا؟ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔"

(جہاد زندگی ص 274)

(ب) تحریک ہجرت کی بابت بیان کرتے ہیں۔

"اسی طرح مسلمان لیڈروں نے تحریک ہجرت شروع کر کے اپنی خفیف الحرکتی کا جو ثبوت دیا۔ وہ نہایت دل شکن اور قابل افسوس ہے ہزارہا مسلمان اپنے لیڈروں اور مولویوں کے وعظ و تبلیغ سے متاثر ہو کر اپنے گھربار اور سازوسامان اونا پونا بیچ کر افغانستان کی طرف چل دیئے۔ اور پھر کسمپرسی کے بعد نقد و جنس برباد کر کے واپس لوٹے۔ اس تحریک میں گاندھی صاحب نے مسلمانوں کی پیٹھ ٹھونکی تھی۔ اگر مسلمان جا کر واپس نہ آتے۔ تو کم از کم اتنا فائدہ ہوتا۔ کہ ان کی آبادی کم ہو جاتی۔ مگر وہ بھی نہ ہوا۔ اور سب سے بڑا تعجب یہ ہے۔ کہ ہجرت کے بانی مبانی یہیں بیٹھے بیٹھے ملاحی کا کام کرتے رہے کہ جو آیا۔ اسے آگے کر دیا۔ ان تلخ تجربات کے بعد بھی امید نہیں کہ مسلمانوں کو اتنی عقل آئی ہو۔ کہ وہ ہر ایک تحریک کے ماحصل کو سمجھ لیا کریں۔ خدا رحم فرمائے۔ اور ہم کو راہ راست پر لائے"

(جہاد زندگی ص 274-275)

(ج) "ترک موالات کی داستان" کی ذیلی سرخی کے تحت لکھواتے ہیں۔

"گاندھی جی نے حکومت انگریزی سے مایوس ہو کر سب سے پہلے کپڑے کی تجارت پر قبضہ کرنا چاہا۔ کہ ولایتی کپڑا نہ خریدا جائے۔ اور اس کی جگہ دیسی کپڑا استعمال ہو.... اس کے بعد باردولی میں محاصل زمین نہ دینے کی مہم شروع ہوئی۔ اور پھر درجہ بدرجہ سرکاری کالجوں اور ملازمتوں کو چھوڑنے کی تحریک نے سر اٹھایا۔ اور ان سب کا حشر مسلمانوں کی بربادی پر ہوا۔ کیونکہ ہندوؤں کے تو اپنے کالج اور یونیورسٹیاں موجود ہیں۔ مسلمان بیچارے کے پاس کیا ہے؟ نوکریوں میں ان کا وجود پہلے ہی کوئی نمایاں حیثیت نہیں رکھتا تھا۔ اگر چند اشخاص نے نوکری چھوڑ دی۔ تو اپنا ہی نقصان کیا۔ ہندو بھائی ان کی جگہ کام کرنے کو تیار رہتے۔ ہندو گورنمنٹ کی نوکریاں کرتے تھے۔ اور اپنے گزارے کے بعد جو کچھ بچتا تھا۔ اس میں سے کسی نہ کسی بہانے کانگرس کی امداد کرتے تھے...... مسلمانوں کو بھی ان ہستیوں کی تقلید کرنی چاہیئے تھی۔ مگر ہمارے ہاں تو صرف زور شور کی تقریر بازی ہے۔ چندہ کشی ہے اور بس۔

(جہاد زندگی ص 275-276)

سکّوں پر کلمہ

جناب مولوی فیروزالدین صاحب "ٹکسالیں" کی سرخی کے تحت پرانے سکوں کا تذکرہ کرتے ہیں صرف مغلیہ عہد کے دو تین سکوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آپ تحریر کرواتے ہیں۔

"ان کے علاوہ مغلوں کے وقت کے اکبر شاہی۔ اور عالم گیری روپے بھی بہت ملتے تھے۔ جس کے ایک طرف تو بادشاہ وقت کا سجع ہوتا تھا۔ اور دوسری طرف کلمہ طیبہ جہاں گیر کے سکے پر یہ شعر تھا۔

بحکم شاہ جہاں گیر یافت صد زیور
بنام نور جہاں بادشاہ بیگم زیور

عالمگیر نے اپنے سکے کا سجع خود لکھ کر ایک لاکھ روپیہ بچا لیا تھا۔ اور واقعی سجع بھی بہت ہی معقول تھا ہے۔

سکہ زد بر جہاں چوبدر منیر
شاہ اورنگ زیب عالم گیر

اب تو یہ چیزیں نایاب ہیں.... مسلمانوں کا خیال تھا کہ روپوں میں کلمے والا روپیہ رکھا ہو۔ تو موجب برکت ہے"

(جہاد زندگی ص 212، 213)

تفسیر رازی کا طبع کرنے والا

"منشی نولکشور" کی بابت لکھا ہے۔

(منشی صاحب نے) لکھنؤ میں اپنا پریس جاری کر دیا۔ جس نے اس قدر ترقی پائی۔ کہ اردو، فارسی، عربی کی کتابیں تو کسی گھر میں منشی نولکشور کی کتابوں کے سوا نہ دیکھی جاتی تھی۔ دشمن کے ہاتھ میں دیکھئے۔ تو منشی نولکشور کی کتاب اور دوست کے ہاتھ میں دیکھئے۔ تو ان کی کتابیں۔

منشی صاحب نے اس فراخ حوصلگی سے اشاعت علم کا کام کیا۔ کہ تفسیر کبیر مصنفہ مولانا فخر الدین رازی جو تیس جلدوں میں ہے۔ اس کی مکمل ایک جلد انہوں نے چھاپی۔ ارزانی کے زمانے میں بھی اس کی قیمت تیس روپے کم تھی۔ ذرا اس اولوالعزمی کو دیکھئے۔ کہ صرف چند خاص علماء کے دیکھنے والی اتنی ضخیم کتاب چھاپنے کی جرأت کی۔ تو منشی نولکشور نے ہی کی"

(جہاد زندگی ص 262)

اردو تراجم قرآن

آپ "مترجم قرآن مجید کی مانگ" کے زیر عنوان تحریر کرواتے ہیں۔

"جو ترجمے چھپ چکے ہیں۔ ان میں پرانے ترجمے تو شاہ عبدالقادر" اور مولانا شاہ رفیع الدین" کے ہیں۔ جن کی زبان اور طرز تحریر اتنی پرانی ہو چکی ہے کہ اس کی تفہیم کے لئے بھی آج سے سو سال پہلے کے علماء کی ضرورت ہے۔ ان کے بعد مولوی نذیر احمد صاحب مرحوم اور شیخ الہند مولانا محمود الحسن کے تراجم ہیں۔ مولوی نذیر احمد صاحب نے ترجمے میں تفہیم مطالب کے لئے اتنے بریکٹ (خطوط وحدانی) بڑھا دیئے ہیں۔ کہ خالص ترجمہ قرآن مجید کے برابر ہو گیا ہے۔ شیخ الہند کا ترجمہ بہت اچھا ہے۔ مگر انہوں نے جو اس پر حاشیے لکھے ہیں۔ وہ بہت باریک ہیں۔ اور ہر صفحے کے حاشیے دوسرے صفحوں پر بقیہ حاشیوں کی صورت میں چلے گئے ہیں۔ ابوالکلام صاحب آزاد کا ترجمہ بے شک نئی طرز کا ہے۔ مگر عوام کے مطلب کا نہیں۔ ایک دفعہ مولوی نذیر احمد مرحوم نے انجمن حمایت اسلام میں تقریر کرتے ہوئے سرسید کی تفسیر کے متعلق یہ کہا تھا کہ بعض مقامات کے تراجم میں انہوں نے اس قدر دلیری کی ہے۔ کہ غالباً جناب رسول اللہ ﷺ بھی اس کے وہ معنی نہیں سمجھتے۔ جو انہوں نے بیان فرمائے ہیں"

(جہاد زندگی ص 69-70)

قبولیت دعا کا مسئلہ اور سرسید کا نظریہ

علامہ اقبال لکھتے ہیں۔

"دعا کے بارے میں سرسید احمد خان اور (حضرت) مرزا صاحب نے انتہا کر دی۔ سید احمد خان پر تو علت و معلول کا خیال اس درجہ غالب تھا۔ کہ اس وقت کے مروجہ علوم طبعی کے زیر اثر انہوں نے نیچر کا جو تصور قائم کیا۔ اس کی رو سے یہ ممکن ہی نہیں تھا۔ کہ حوادث کی ترتیب میں کوئی ردوبدل ہو سکے۔ یوں سرسید کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا۔ کہ دعا سے بجز تسکین قلب اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ دوسری طرف (حضرت) مرزا صاحب تھے۔ جن کا کہنا تھا۔ کہ دعا سے سب کچھ ممکن ہے" (اقبال کے حضور ص 359، 360)

"سرسید نے دعا سے انکار کیا۔ اور (حضرت) مرزا صاحب نے بات بات پر دعا کی" (اقبال کے حضور ص 360)

اور یہ امر واقعہ ہے کہ سرسید واقعی دعا کے متعلق اسی قسم کے عقیدہ یا نظریہ کا اظہار فرماتے تھے۔ جس کی تردید کے لئے سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے "برکات الدعا" تصنیف فرمائی تھی اور بدلائل ان کے اس نظریہ کو باطل قرار دیا تھا۔ اور میرے نزدیک اس کتاب کا یہ اثر تھا۔ کہ وہ اس نظریہ سے خود منحرف ہو گئے تھے۔ اس کے ثبوت میں ذیل کا واقعہ پیش ہے۔

جناب مولوی فیروزالدین صاحب فرماتے ہیں۔ کہ

"بخشی جیشی رام صاحب وکیل چیف کورٹ (والد بخشی ٹیک چند) نے سنایا۔ کہ ایک دفعہ سرسیدؒ میں اور چند دوسرے لیڈر کسی ہوٹل میں مقیم تھے۔ رات کو ایک بجے کے بعد میں نے ایک ایسی آواز سنی۔ جیسے بلی کی آواز ہوتی ہے۔ میں نے ادھر ادھر دیکھا۔ کوئی بلی نظر نہ آئی۔ اتفاقاً سرسید کے کمرے کی طرف نگاہ پڑی۔ تو دیکھا کہ آپ رو رو کر دعائیں کر رہے ہیں "خداوندا! میری قوم مفلس اور جاہل ہے۔ اس کو اس کے اعمال پر نہ چھوڑ بلکہ اپنی رحمت سے اس کا بیڑا پار کر دے" میں نے یہ واقعہ دیکھ کر چند ہندو دوستوں کو اٹھایا۔ اور سرسید کے کمرے کی طرف لے جا کر کہا۔ کہ دیکھو! یہ شخص کیا کہہ رہا ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ یہ اپنی دھن میں کامیاب ہو جائے گا۔"

(جہاد زندگی ص 282)

میرے نزدیک وہ شخص جو دعا کی قبولیت کا انکاری ہو۔ اس کے دل میں وہ سوزوگداز اور درد پیدا نہیں ہو سکتا۔ کہ وہ رو رو کر اور بلک بلک کر رات کی تنہائیوں میں اس درجہ آہ وزاری کرے کہ ایک ہندو اس کو سن کر خواب شیریں کے مزے لوٹنے والے اپنے ساتھیوں کو جگائے اور یہ منظر دکھائے۔

مذہب کا انگریزی روپ

مولوی فیروزالدین صاحب سرسید احمد خان کی زبانی یہ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک امام مسجد نے مجھ سے تفسیر کی ایک جلد مانگی۔ تو

"میں نے کہا۔ وہ تفسیر آپ ایسے پرانے مولویوں کے لئے نہیں لکھی گئی۔ بلکہ وہ تو نوخیز انگریزی خوانوں کے لئے ہے۔ جو مذہب کو بھی انگریزی روپ میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ میرے اپنے ذاتی عقائد بھی تقریباً وہی ہیں جو آپ کے ہیں مگر سائنس کے اس چکاچوند کر دینے والے زمانے میں اگر ان انگریزی خوانوں پر اسلام کی حقانیت عملی طور پر ثابت نہ کی گئی تو یہ اپنا ایمان کھو بیٹھیں گے۔"

(جہاد زندگی 281)

زیارت ربوہ واقفین نو

○ بتاریخ 20۔ اگست 99ء واقفین نو حلقہ اسلام آباد شرقی ضلع اسلام آباد کا ایک وفد مکرم احمد دین صاحب و مکرم رانا محمد صادق ضیاء صاحب کی قیادت میں ربوہ پہنچا۔ اس وفد میں 7 واقفین نو، 3 واقفات نو کے علاوہ دیگر 3 بچوں 9 عورتوں اور 3 مردوں نے شرکت کی۔ وفد کے قیام و طعام کا بندوبست دارالضیافت میں کیا گیا۔ وفد نے بہشتی مقبرہ میں خلفاء احمدیت اور دیگر بزرگان سلسلہ کی قبروں پر دعا کی بعد ازاں نمائش، جامعہ احمدیہ اور دفتر وکالت وقف نو کا دورہ کیا جہاں بچوں کا جائزہ لیا گیا۔ بعد ازاں وفد کی ملاقات محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان سے کرائی گئی۔ بتاریخ 21۔ اگست 99 بعد دوپہر وفد اسلام آباد واپسی کے لئے روانہ ہو گیا۔

(وکالت وقف نو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 22-8-99 کو بیٹے کے بعد ایک بیٹی سے نوازا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام لبنیٰ لئیق عطا فرمایا ہے نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضرت شیخ محمد سلطان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی چوتھی نسل ہے نیز مکرم شیخ مظفر احمد صاحب دنیاپور ضلع لودھراں کی پوتی ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور قرۃ العین بنائے اور درازی عمر عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب بھٹی ولد مکرم چوہدری لعل دین صاحب بعمر 95 سال 13-9-99 کو بوقت اڑھائی بجے احمد پور شرقیہ کے قریب کار کے حادثہ میں وفات پا گئے۔ آپ ایک لمبا عرصہ چک 32/N.P شرقی ضلع رحیم یار خان میں بطور صدر جماعت احمدیہ خدمات بجا لاتے رہے۔ آپ بفضل اللہ موصی تھے۔

آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی بوجہ حادثاتی وفات ہونے کے قبرستان عام ربوہ میں امانتاً تدفین ہوئی۔

آپ درویش صفت نڈر اور مخلص احمدی تھے آپ نے اپنے بعد دو بیٹے اور چار بیٹیاں اور ان کی اولاد یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

○ محترمہ ذکیہ نیرہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد حلیم صاحب سیکرٹری مال گھنو کے جھ ضلع سیالکوٹ 19-7-99 کو شیخ زاید ہسپتال لاہور میں بعمر 55 سال وفات پا گئیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ موصوفہ مکرم حکیم محمد رشید صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور مکرم محمد احمد صاحب علوی کارکن الفضل کی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ نے بطور صدر لجنہ گھنو کے جھ خدمت دین کی توفیق پائی۔ احباب سے موصوفہ کی درجات کی بلندی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم اسلام احمد شمس مربی سلسلہ گجرات تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ کوثر خاتون صاحبہ بنت مکرم ملک گل شیر خان صاحب بعمر 32 سال ڈیرہ احمدیہ دین کھبہ پیلو وینس ضلع خوشاب مورخہ یکم ستمبر 1999ء وفات پا گئی ہیں مرحومہ نے دو نوعمر بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ مکرم ملک عبداللہ کھبہ صاحب آف پیلو وینس کی بھانجی اور خاکسار کے بہنوئی مکرم ملک دوست محمد صاحب کی ماموں زاد بہن تھیں۔ مرحومہ ایک دعا گو ملنسار اور مخلص احمدی خاتون تھیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ فاطمہ نجم صاحبہ بیوہ محترم چوہدری نجم الدین صاحب شہید آف آزاد جموں و کشمیر حال 29/1 دارالنصر غربی "ب" ربوہ مورخہ 15- ستمبر 1999ء چار بجکر بارہ منٹ (بعد دوپہر) طویل علالت کے بعد بعمر 59 سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ موصوفہ اپنے محلہ کی کامیاب داعی الی اللہ تھیں اور سابقہ سال بطور داعی الی اللہ سند امتیاز بھی حاصل کی۔

ان کا جنازہ الیبت المبارک ربوہ میں مورخہ 16- ستمبر 1999ء کو بعد نماز ظہر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھایا اور تدفین قبرستان عام میں عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم مولانا خلیل احمد صاحب مبشر سابق نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔

موصوفہ نے بیماری کا طویل عرصہ بڑی ہمت سے گذارا۔ اور اپنی یادگار تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

موصوفہ مکرم غلام مصطفیٰ تبسم کارکن الفضل کی والدہ تھیں۔

احباب سے موصوفہ کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کی درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

○ عزیزہ مکرمہ الماس احمد بنت مکرم مظفر احمد صاحب دارالعلوم غربی بعمر 11 ماہ شدید اگزیما کی وجہ سے شدید تکلیف میں ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم میاں عطاء اللہ نسیم صاحب بھیروی دارالرحمت وسطی ربوہ چند دنوں سے بائیں پنڈلی میں انفیکشن اور پھر نتیجۃً "آپریشن ہونے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ زخم آہستہ آہستہ بھر رہا ہے اور طبیعت بہتر ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ نیز آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم وحید احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا چھوٹا بھائی خورشید احمد قمر گذشتہ سال سے ایک ذہنی مرض Haypo Manic Episod میں مبتلا ہے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان امتحان وظائف

○ ہر دو وظائف "وظیفہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ" وظیفہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ" کا امتحان 26- ستمبر بروز اتوار صبح 9 بجے تا 12 بجے دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں ہوگا انشاء اللہ

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ - پاکستان)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ میں چرچ میں اندھا دھند فائرنگ

امریکی ریاست ٹیکساس کے ایک چرچ میں فائرنگ کے ایک واقعہ میں دس افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ چرچ میں سینکڑوں لوگ عبادت کر رہے تھے۔ حملہ آور نے مذہبی گیت گانے سے منع کیا تو جھگڑا ہو گیا۔ جس پر اس جنونی شخص نے فائر کھول دیا۔ متعدد افراد زخمی بھی ہوئے۔ فائرنگ سے بھگدڑ مچ گئی۔ درجنوں افراد پاؤں تلے کچلے گئے۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ حملہ آور نے خود کو گولی مار کر زندگی کا خاتمہ کر لیا۔

دوردرشن نے بی جے پی کو فاتح قرار دے دیا

بھارتی ٹیلی ویژن دوردرشن نے لوک سبھا کے الیکشن کے پہلے مرحلے میں بی جے پی کو فاتح قرار دے دیا۔ ایگزٹ پول سروے کے مطابق پہلے مرحلے میں 268 نشستوں میں سے بھارتی جنتا پارٹی کو 145 اور کانگریس کو 105 نشستیں ملیں گی۔

سابق اسرائیلی وزیراعظم پر الزامات

سابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر بدعنوانی کے الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ ان کے گھر کی تعمیر کرنے والے ٹھیکیدار کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یاہو نے اپنے دور حکومت میں گھر کی تعمیر کے لئے قومی خزانے سے ایک لاکھ ڈالر نکلوائے۔

روس میں ایک اور بم دھماکہ

روس میں ماسکو کے جنوب مغرب میں ایک اور بم دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں پندرہ افراد ہلاک اور سو کے قریب زخمی ہوئے۔ یہ دھماکہ ایک رہائشی عمارت میں ہوا۔ دھماکے کی شدت پچھلے دو بم دھماکوں کے مقابلے میں زیادہ تھی۔ روسی حکام نے اس دھماکے کو چیچنیا کے اسلامی دہشت پسندوں کی کارروائی قرار دیا ہے۔ روس میں حالیہ بم دھماکوں میں دو سو افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ روسی حکومت نے دہشت گردوں کی پکڑ دھکڑ کے لئے پورے ملک میں ورلڈ وین نامی آپریشن شروع کیا ہے۔ پولیس نے 21- افراد کو گرفتار کیا ہے ریڈیو ماسکو کے مطابق بارود سے بھرا ہوا ٹرک رہائشی عمارت کے قریب دھماکے سے پھٹ گیا۔

روس نے ایٹمی دھماکہ کر دیا

روس نے ایک اور زیر زمین ایٹمی دھماکہ کیا ہے۔ امریکی اخبار واشنگٹن ٹائمز نے یہ خبر دیتے ہوئے لکھا ہے کہ دھماکہ انتہائی کم طاقت کا تھا۔ حساس مانیٹرنگ آلات نے جھٹکے کو بمشکل ریکارڈ کیا۔ امریکہ نے کہا ہے کہ یہ دھماکہ کر کے روس نے سی ٹی بی ٹی معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے۔

ایران میں نجکاری

ایران کے صدر ڈاکٹر محمد خاتمی نے ایران کی ڈانواں ڈول معیشت کو ایک نئے سانچے میں ڈھالنے کے لئے کئی بڑی صنعتوں کو نجی ملکیت میں دینے کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ پانچ سالہ منصوبے کے ایک مسودے میں ریلوے، شکر، اور تمباکو کی صنعتوں پر سرکاری اجارہ داری ختم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔

انڈونیشیا اور امن فوج میں اختلافات

مشرقی تیمور کے مسئلے پر انڈونیشیا کی فوج اور امن فوج میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ یہ اختلافات دور کرنے کے لئے اقوام متحدہ میں امن مذاکرات جاری ہیں۔ انڈونیشیا کی فوج کا کہنا ہے کہ وہ مشرقی تیمور میں بیرکوں تک محدود نہیں رہے گی۔ تاہم انہوں نے کہا ہے کہ وہ امن فوج سے تعاون کریں گے۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم جان ہاورڈ نے کہا ہے کہ امن فوج کو مشکل کام سونپا گیا ہے۔ جس میں آسٹریلوی فوجی ہلاک بھی ہو سکتے ہیں۔ امن فوج کے دستوں کی حفاظت کی ضمانت نہ دینے کے باعث امن دستوں کی مشرقی تیمور روانگی میں تاخیر بھی ہو سکتی ہے۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ نے جو امن فوج مشرقی تیمور بھجوانے کو کہا ہے اس کا غالب حصہ آسٹریلوی فوج پر مشتمل ہوگا۔ آسٹریلیا مشرقی تیمور کا قریبی ہمسایہ ہے۔

چین اور پیرو میں حادثے

چین میں ایک ٹرین اور سکول بس میں ٹکر سے 9 بچے ہلاک اور 25 زخمی ہو گئے۔ جبکہ جنوبی امریکہ کے ملک پیرو میں ایک بس دریا میں جا گری جس سے 27- افراد ہلاک اور 25 زخمی ہو گئے۔

کسووو کے لئے فوج کی تشکیل

اقوام متحدہ اور نیٹو نے کسووو کیلئے نئی فوج تشکیل دے دی ہے۔ فوج میں کسووو لبریشن آرمی کے ارکان بھی شامل ہونگے۔ نئی فوج 5 ہزار فوجیوں پر مشتمل ہوگی۔

الجزائر کا ریفرنڈم مسترد

الجزائر میں ہونے والے ریفرنڈم کو اسلامی جماعت جی آئی اے نے مسترد کر دیا ہے۔ یہ ریفرنڈم الجزائر کے صدر عبدالعزیز بوطفلیکا کے امن منصوبے کے تحت کیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ 1992ء کے بعد سے الجزائر میں ہونے والی خانہ جنگی میں ایک لاکھ سے زیادہ افراد مارے گئے۔

پاکستان نے میچ جیت لیا

پاکستان نے ٹورنٹو میں کرکٹ فیسٹیول میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلا ون ڈے کرکٹ میچ 15 رنز سے جیت لیا۔ سعید انور نے 63 رنز بنائے۔ پاکستان نے پہلے کھیلتے ہوئے 6 وکٹوں پر 230 رنز بنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 17 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
18۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-12
19۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-29
19۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-53

گورنر پنجاب پر الیکشن کمیشن کی طرف سے پابندی

چیف الیکشن کمشنر جسٹس عبدالقدیر چوہدری نے گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی کھوسہ کو تحریری ہدایت بھجوائی ہے کہ وہ 3۔ اکتوبر تک اپنے حلقہ انتخاب ڈیرہ غازی خان میں نہ جائیں۔ اس حلقہ سے گورنر کے صاحبزادے ضمنی الیکشن لڑ رہے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے انتخابی ضابطہ کی شق نمبر 16 کے تحت یہ کارروائی کی ہے اس شق کے تحت کوئی مقتدر شخصیت جس کا قریبی عزیز الیکشن میں حصہ لے رہا ہو اس حلقہ میں نہیں جاسکتی۔ چیف الیکشن کمشنر نے انتخابی عمل کو غیر جانبدار اور منصفانہ بنانے کیلئے الیکشن کمشن نے ذمہ دار افسروں پر مشتمل ٹیمیں تشکیل دینے کا بھی فیصلہ کر لیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ اگر گورنر وہاں گئے تو ضمنی الیکشن کالعدم قرار دیے جائیں گے۔ اس حلقہ کے انتخاب سے فاروق لغاری کی پارٹی پہلے ہی دھاندلی کے الزامات لگا کر انتخابات کا بائیکاٹ کر چکی ہے۔

سینٹ میں ہنگامہ چیئرمین بے بس

سینٹ میں (جہاں حکومت کو اکثریت حاصل نہیں) ایک بار پھر شدید ہنگامہ ہوا۔ چیئرمین بے بس ہو گئے۔ چیئرمین بار بار سینیٹروں کو بتاتے رہے کہ وہ چیئرمین ہیں لیکن ان کی بات سنی ان سنی کی جاتی رہی۔ ایک گھنٹہ تک شور شرابا جاری رہا۔ ہنگامہ اس وقت شروع ہوا جب وقفہ سوالات کے دوران اپوزیشن کے لیڈر اعتزاز احسن نے نکتہ اعتراض اٹھایا کہ حکومت اجمل قادری کے بیان کی مذمت کرے۔ اجمل قادری نے کہا تھا کہ جو سینیٹر شریعت بل کے حق میں ووٹ نہیں دے گا وہ واجب القتل ہوگا۔ انہوں نے اصرار کیا کہ چیئرمین اسکی مذمت کریں۔ چیئرمین نے کہا کہ یہ میرا کام نہیں۔ اعتزاز احسن نے کہا کہ قتل کی دھمکیوں کی بات ہو رہی ہے اور آپ معاملہ ٹال رہے ہیں۔ ان کے ساتھ دیگر اپوزیشن لیڈروں نے بھی بولنا شروع کر دیا۔ چیئرمین وسیم سجاد نے کہا کہ میں بھی انسان ہوں مزید تنقید برداشت نہیں کر سکتا۔ آپ کی باتوں سے مجھے دکھ پہنچا ہے۔ سینٹ میں کوئی قاعدہ قانون نہیں رہا۔ ہر پارلیمنٹ میں سپیکر یا چیئرمین کی عزت کی جاتی ہے۔ راجہ ظفر الحق نے کہا کہ حکومت قادری کا موقف غلط سمجھتی ہے۔

حکومت مدت پوری کرے گی

گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ نے کہا ہے کہ حکومت آئینی مدت پوری کرے گی۔ تاہم احتجاج اپوزیشن کا حق ہے۔

سینٹ میں بلوچستان کے سینیٹرز کا احتجاج

سینٹ میں اپوزیشن اور بلوچستان کے سینیٹرز نے یک زبان ہو کر احتجاج کیا اور کہا کہ آئینی حقوق نہیں مل رہے۔ راست اقدام پر مجبور ہونگے۔ تمام سیاستدانوں کے ہاتھ بلوچستان کے خون میں رنگے ہوئے ہیں۔ نصف صدی سے سندھی اور بلوچ بدترین زندگی گذار رہے ہیں۔ پنجاب کا وزیر اعلیٰ خارجہ پالیسی چلاتا ہے باقی سب کونسلر ہیں۔ بلوچستان سے فرنٹیئر کانسٹیبلری کوسٹ گارڈز کو واپس بلایا جائے۔ بلوچستان میں پاکستان نظر نہیں آتا۔ فرنٹیئر کانسٹیبلری بلوچستان میں ظلم کر رہی ہے۔ ظفراللہ جمالی نے کہا کہ بلوچستان کی مرکزی کابینہ میں کوئی نمائندگی نہیں ہم اس کے فیصلے ماننے سے انکار کر سکتے ہیں۔ اجمل خٹک نے کہا کہ حکومت فوجی آپریشن کی طرف جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر یاسین وٹو نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا مستقبل ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل پر سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔

پیپلز پارٹی میں نئی صف بندی

آفتاب احمد خان شیرپاؤ کو پیپلز پارٹی سے نکالے جانے کے بعد پارٹی میں نئی صف بندی کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ شیرپاؤ کے بعد مصطفیٰ کھر کو بھی پیپلز پارٹی سے نکالنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ حتمی نوٹس تیار ہے۔ بینظیر بھٹو کے بارے میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے کھر کو نکالنے کا حکم دے دیا ہے۔ مصطفیٰ کھر نے ان خبروں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ میری رکنیت ختم کرنے والوں کی اپنی کوئی رکنیت نہیں۔ آفتاب شیرپاؤ نے الگ پارٹی قائم کرنے کیلئے پیپلز پارٹی کے مایوس رہنماؤں سے رابطے شروع کر دیئے ہیں۔ انہوں نے ملت پارٹی میں جانے والے رہنماؤں کو نئی تنظیم میں باعزت مقام دینے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ سندھ میں سید پرویز علی شاہ کو ساتھ ملا کر تنظیم بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

دو بھارتی جنگی قیدی رہا

حکومت پاکستان نے دو بھارتی جنگی قیدیوں کو رہا کر دیا ہے۔ حکومت نے بجندر سنگھ اور رام سنگھ کو بین الاقوامی ریڈ کراس کے حوالے کر دیا۔ بھارتی قیدیوں کو انسانی ہمدردی کی بناء پر رہا کیا گیا ہے۔

اگر ملک میں جمہوریت ہوتی

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ اگر ملک میں جمہوریت ہوتی تو اس وقت وزیر اعظم پر غداری کا مقدمہ چل رہا ہوتا۔

کارگل میں پاکستان کے باقاعدہ فوجی شریک تھے

سابق وزیر اعظم پاکستان اور پاکستان پیپلز پارٹی کی سربراہ بینظیر بھٹو نے کہا کہ کارگل آپریشن میں پاکستان کے باقاعدہ فوجی شامل تھے۔ بینظیر بھٹو نے ایک بھارتی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اس کارروائی میں 1971ء کی شکست سے بھی زیادہ ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا۔ چین اور ایران سمیت کسی ملک نے ہمارا ساتھ نہیں دیا۔ دوردرشن کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ شملہ سمجھوتہ دونوں ممالک کے تنازعات حل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران سی ٹی بی ٹی پر دستخط سے انکار کر کے جنوبی ایشیا میں بے مقصد اور مہنگی اسلحہ کی دوڑ کے راستہ پر چل پڑے ہیں۔ حکومت کو ایک شفاف ایٹمی پالیسی بنانی چاہئے۔ جنگ کے راستے پر چلتے ہوئے حکومت معیشت کو سدھارنے کا ہر موقع کھو چکی ہے۔ اقتدار اب نہیں بچ سکے گا۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کے سی ٹی بی ٹی پر مذاکرات

پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف نے امریکی حکام سے سی ٹی بی ٹی پر مذاکرات کئے امریکہ کے دورے پر گئے ہوئے پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے امریکی نائب وزرائے خارجہ سٹروب ٹالبوٹ اور کارل انڈر فرتھ سے دو گھنٹے تک پاکستان کی سیاسی صورت حال پر مذاکرات کئے۔

بیک ڈور ڈپلومیسی کامیاب رہی تھی

سابق سیکرٹری خارجہ نیاز اے نائیک نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان بیک ڈور ڈپلومیسی کے باعث مثبت پیش رفت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی انتخابات کے بعد مذاکرات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو سکتا ہے۔

اے این پی پر تنقید

مسلم لیگ کے سعد رفیق نے کہا ہے کہ اے این پی نے وفاق کی نہیں کرسی کی محبت میں پونم چھوڑی ہے۔ قوم پرست سیاسی جماعتوں کی تنظیم پونم سے علیحدگی پر جمعیت علمائے اسلام کے قاضی لطیف نے تبصرہ کرتے ہوئے اے این پی کی تعریف کی۔

آصف زرداری کی رٹ خارج

لاہور ہائی کورٹ نے سینیٹر آصف علی زرداری کی رٹ درخواست خارج کر دی ہے انہوں نے اپنی درخواست میں اپنے خلاف منشیات کیس کی سماعت میں لاہور کے سیشن جج کے اختیار سماعت کو چیلنج کیا تھا۔

وزیر اعظم کا ہیلی کاپٹر نہ اتر سکا

ایجنسیوں کی طرف سے گرین سگنل نہ ملنے پر وزیر اعظم کا ہیلی کاپٹر فاروق آباد کے قریب نہ اتر سکا اور چکر لگا کر واپس چلا گیا۔ وزیر اعظم موٹروے کے قریب انڈسٹریل فری زون کا افتتاح کرنے والے تھے۔ کوٹ رنجیت سنگھ سے موٹروے تک علاقے کو فری انڈسٹریل زون قرار دیا گیا ہے۔

پیچیدہ اور مشکل امراض کے
بااعتماد علاج کے لئے
فرحت ہومیو کلینک طارق مارکیٹ ربوہ

گھر برائے فوری فروخت
رقبہ 10 مرلے، محلہ دارالیمن شرقی، پختہ سڑک، بجلی، پانی، 6 کمرے، ایک برآمدہ دو غسلخانے فلش سسٹم، بس سٹاپ مین سرگودھا روڈ سے فاصلہ صرف 100 گز۔ نہایت کم قیمت پر
رابطہ۔ منیر ملک
051-282564, 04524-212426

ہائی بلڈ پریشر
خون کی رگوں کی تنگی اور دباؤ کی زیادتی کا موثر ترین علاج

GHP-348/GP	20 ML قطرے	30/-
GHP-55/GM	20 ML قطرے	30/-
GHP-48/P.H.T	20 گرام گولیاں	30/-

مکمل آرام کیلئے مسلسل استعمال ضروری ہے تقریباً دو ماہ کا علاج -/450
تشخیص علاج ادویات — ہومیوپیتھک ادویات و علاج کیلئے بااعتماد نام
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399 — خصوصی رعایت

سفید موتیا Rs. 1200
لینز کے ساتھ Rs. 3500
رہائش کے لئے ہسپتال میں بندوبست ہے
رشید آئی ہسپتال
ویلکم روڈ ریناله خورد
فون کلینک 04443-621371
فون رہائش 0442-512436

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور - ربوہ
دکان 04524-699
گھر 04524-211971